منقبت مولا عباسؑ

کرم کیا ہے بڑا مرتبہ دیا تم نے
وفا کا ذکر عبادت بنا دیا تم نے

کمال کر دیا ہاں واقعی کمال کیا
بنا پروں کے سروں کو اُڑا دیا تم نے

اُٹھاتے تیغ تو کیا جانیے کہ کیا کرتے
علم اٹھا کے ہی طوفاں اُٹھا دیا تم نے

علم اُٹھانے آداب کیا سکھائے ہمیں
ہوا کے رُخ کو بدلنا سکھا دیا تم نے

کہیں گے سب کہ نصیری بھی ہو گئے مُشرک
اگر نصیری کو جلوہ دکھا دیا تم نے

تم اس طرح اُسے ٹھکرا کے آئے ہو عباس
تڑپنا پانی کی فطرت بنا دیا تم نے

جو کربلا میں مقابل تھا شام کا لشکر
اندھیری قبر میں اُس کو سُلا دیا تم نے

یزیدیت کا گلا جس نے گھونٹ رکھا ہے
کٹا کے ہاتھ وہ پنجہ بنا دیا تم نے

لرز رہے ہیں سمندر یہ سوچ کر اب تک
ذرا سی مشک میں دریا سما دیا تم نے

حضور لُطف و عنایت کی انتہا کر دی
حقیر ذرّے کو گوہر بنا دیا تم نے

<u>کلام: گوہر جارچوی</u>

<u>طرز: اُستاد پیارے خاں</u>

<u>کیسٹ: بیداریاں ۲۰۰۴ ۔۔رضوان زیدی</u>